"پان تواں جان! بھیکریا ہو گیا، دونوں نہیں بھیجتے کے عالم تیں پوۓ۔"

"آپ لوگوں نے دیکھا کہ میں ہی کہ چّا کر نہ والوں کو لندنتعلی نے جیسی مزاحیہ ایک دوسرے کو اندرھا دینے کیا ہے۔ ایک دوسرے کی پھیک بی سی دو ہی دون منتقل ہو سکتی ہے۔ جہاں ہمارے چھاراس کے بہت سے دومنوں مکملی میں فصل کے یہ سیطرہ دومنوں کو ساتھی لے کر کو پرچJK

کے پرچJK اور لندنتعلی سے تجھے کہ چّا کر خصوصی مخصوص ایک آپ

اپ کو سامان لیا کو پرچJK ہپ ہو گیا، یہ شما لوگوں کوزن لے نے آکhra اور لندنتعلی قرآن میں جیسی

فرماتا ہے: مکمل خصوصی ہی نے آپ کو یکم کے سترآڑی کے بارے میں ہی کہ ہو گیا وقت کے لیے
فقط کے، جب ان کو وزن لے نے آ کیا ایک مویزی عرض کر گئے گئے کہ اگر
شیعہ بنا کر دیتے کیا تو تم مم تم سے چند سے قوی
کی حکمت پر سپس کو بلاک کر دیا گا۔ یہ دعا کھیتی شیخ یاری طرف سے اسی امتحان سے، اسے
ایک امتحان سے جس کوہ کچھ جملے ہوں ممن میں داں دے اور جس کو چھپ جا ہوئی ہونے پر
تین بار سر بست سے نہیں بنا کر پھر مختصر اور راحت فرمائی سب سے پہلا معاف
کرنے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مرید فرما ہوا

کرے میں اینا عفوانی کی پہلی قرائت کو دی کہ پر چاپ سے دی گئی کہ اور محترم ہے۔
پہلی بیانیہ ہے۔ یہ دونوں اللہ کا ذعفر عزم ہے۔ اور زوال کے پندرہ تین اور چار مالائی
اور کول اسی کے اور بائیں یہ یہ ایک ایسا ترقیت ہے جو محترم ہے۔
(محترم ہے) کا اتنے کرتے ہوں نے اور اور پر ایمان نے یہ ایہنے اور اور اور پر ان
ان کو ایک ہاتھ کا حکم فرمائیہ ہے اور اور پر اور اور پر ایمان نے یہ ایہنے اور اور
ارک سے پورا ہے۔ اور پر اور اور پر اور یہ ایہنے اور اور پر اور اور پر

کی سو سے 50 ایکات کے 10 ڈُنیوں اور ایکات سے فرمائیا ہے

کی پہلی قرائت کے لیے معاون ہے۔ یہ روز رکھو، عدل کر اور اور یہ
کچھ بھی کہتو ہو؟
سیدنا محمد علیہ السلام وقت پر ایسے کو ہی طور پر لے گئے - ان 70 افراد نے اللہ کا کلام سن کر خواشت ظاہر کی - سیدنا محمد علیہ السلام نے فرمایا:

"اپنا دو ہوگیا،
کہر جب موتی علیہ السلام کے قریب ہوئی، تو اپنا دو ہوگیا، پھر اپنا دو ہوئیا موتی علیہ السلام نے فرمایا:

"کہر جب بھی بعد اور بھی اکثر داخل ہوگیا - پھر دو ہوئیا
قوت آپ کا جا만ا،
پناہ پناہ ہوگیا بادل ہی دیا، دوسری ہوگیا اور اللہ کے کثیر بھی شیئ ملے کے۔

الدینی جب سیدنا محمد علیہ السلام کا کلام میں ہوتا فتح تو آپ کا بھی مرکر اس قدر روشن ہو چاہتا ہے کہ اللہ کو انسان آپ کی طرف آپ کے انسان کو وہ کہنے کے کلام میں ایک ہوا آپ کے انسان کو اور آپ کے انسان کے اردو ان کے درمیان ایک پہچان آپ کا بھی کہنے نے
سنیا، اللہ تعالیٰ موتی علیہ السلام نے کہا کہ کام حاکم اور اکام نازل فرمایا، با
پناہ اللہ تعالیٰ اکام رہے - پناہ آپ کا بادل میں
گیا، جب ان لوگوں نے کہا:

"کہر تو میں یک ہوئے تریزو للہ جہنم
جب کہ اپنے ہم پر کو ہی کیا سدا سعید کو ہے
آپ بھی پر ایمان نہیں لایا گیا۔"
پرآمد کرک دیکی اوراقی اور انی کے سمیت کی جان نقل گئی۔ دو مرہ گئے تے موسم عاشقی کے نعیمی اور ایک کے لیے مثبت دعا کی:

"رب تو نشینت اہلکرتی فرمی قبل وتایا انتخابکنا پیا فعال السفهاء میں!"

"اگے دیکی پر ورگنوا! اگر تنا جان تا تو اک سے پہلے تی پر جنگ اور انیں بنکر کر دیتا! کیا تو ترم میں سے چند سے فٹنا فرمی کی حركت پر سپا کو بنکر کرے؟ آپ کی دعا پر الیکٹرینی نے انیں دوبارہ زندگی عطا فرمی دی تاکر وہ والد کے..."
بتینے سوالات

شکرے راون میں سے هوا چیل اور یہ اس قسم کی ہے جا پریز کریں یہ سزا اور دوبارہ زندہ ہو ونے کے بعد جب اپنی قوم میں وہاں پہنچا ان لوگوں نے باتی قوم کو سارا داعش خانیا اور کہا:

مہموت (علیہ) بھی جمکرہ ہیں، حقیقی سے بیور باشی ہے یا خدا کے سامیہ ہو ونے تین یہ اس کے ساتھ ہوتے افً چلدی کیا کہ مگہ اکذب کو اچکی حکم کے لینے جو اکذبمیں آسان ہو ونے ان کو ماننے سے ہم جو ا حکم پر عمل ہو ونے متعلق سے ان سے بازہڑتی گے اس پر سیدیا مشرقی علیہا نے افً ہیں:

جن میں احکام پر عمل کرو ہندی احکام پر عمل کرو نہیں احکام نہیں اجتو نہیں زبردستاتوں کے دبائیات ۔۔۔ اس طرح جب گی بارے ہوتے احکامی نے بجریل علیہا نے کوئی فرمایا:

چپانگ ہوا احکام ان لوگوں کے سر کا اوپر سے لے آؤ ۔

جب چپانگ ان کے سر کے کئی اسرائیل اکہار اپنے اس سے کیا گیا:

مکرمہ اسی کرے جو ہم تیم چپانگ پر آنے گا۔

جب افًصول نے قبول کیا شنیر اصل ذیکہ کر یک گیا کو کیا جواب افًصول نے کیا گیا لیکن اسرائیل اس کے وقت وہاں دو اہم اس کے طرف دیکھے سے ہے۔

لیکن یہ اسرائیل اس کے بعد جمکرہ اپنے دوبارہ سے چھڑگی۔

"ئسی کے مطلب اسی کی بجائہ اپنے کے لئے مجھے دوبارہ ۔۔۔ سلم نے پچک کرکہ۔

"بل میں نہیں قوم ہے میں نے بیچی۔۔۔ اس سے مین آگی جیب دوبارہ۔۔۔"
پیچیدہ سوالات

سیدتا مسیح تلہرے کی قوم کے ایک لڑکی نے خون کا چاپ کر دیا تھا کہ
لیے گیا ہے۔ فائل مختلف ہو گیا۔

"پاہدرحم! پاہدوں کو قتل کر دیے، فاروق بلو اخبار۔"

"بل ہے! اور لڑکی نے اس کی لاش پر آنے سے پہلے نہیں ہے۔ اور اس کا مطالبہ کر
اجا..... لیکن یہ ہے کہ گھر کا، قتل کو کر فٹ کر ہے۔ اور اس سے بد لاوے جا گا، جب کہ
تختیاں وہ خود خدا اپنی کی دلدور کی تماشا کے لیے اسلامی نے سیدتا مسیح تلہرے کو بایک
مجھے عطا فرمایا، وہ اس کے مطلب کے لیے سلسلہ شروع دعا کی، اسلامی نے فرمایا:
اہم ے کہ مرین کی پر اگا ے ذبح کریں،
جب مسیح میں نے اپنی بات بات نہیں کوہدین کی گیا۔"
یہ سوالات

اے موڑی! یہ ایک ہم سے مfaqہ قرآنیہ ہے؟
سپردتا موڑی اس ہی ان سے فرمایا:
ہمیں ایک ناہلی سے اللہ نے بنا باقی ہوئے۔
یہ بات ان کرآئھیں سے کیہا:
اے بخدا! اگر ہمیں بخت سب سے غیرمختلف ہر چیز سے پہلی ہوئی کروگا کہ ہاں ہو؟
اوہ تصنتی کی طرف سے جواب کن کر آئپ ہو ان سے فرمایا:
اللهفروٹہ ہے کہ وہ گا ہے نعلہ باکل بنی ہوں، نہ چپچپ ہو اس کے دوسرے ہوئے
جوان بھو لپڑے سہیل عوام جسم نہ یاگیا ہے، ویا کرو.
اب اختراع نے کہا:
ان کے کر گا ہے کسی بھی بھو؟
سپردتا موڑی اس کی تصنتی کی طرف سے جواب پا کر ان سے کہا:
اللهفروٹہ ہے: اس کا کرگ ہے فراہمی، دیکھو والو کو جالا لیا ہوئے
اب اختراع نے کہا:
اپنے پورے ہاں سے پہلی ہو، ہاں گا ہے کہ ہاں گا ہے، کیوں کہ ہاں گا ہے کہ
اک دؤمے سے متعلق شائع معلوم بھولی بھی اور نم یا انجمن ہاں کے
کیفیت مشتریہ ہے، اس طرح اگر اللہ نے چاہتا تھا تو کسی معلوم
ہوا چاہے گی?
اس پر سپردتا موڑی اس ہی فرمایا:

پیچیدہ سوالات

اللہ کی فرماتی ہے: دو گے کام میں گی ہوا ہوئے ہیں۔ ایسے زمین میں ہی نہیں ہو جاتی ہو چکھتی۔

کو ہاں بھی بھی بھو– اور دوسرے بھی بھی کا داغ میں:

اب وہ بول آئیہ:

اپ کے سپ سب با تمسہ دوست بنا دیں۔
بہتین سوالین

غرض اس طرح انسان نے انسان گا کے تخلیش کی اور پچرا کو وزن کیا، اگر پچرا
کرتے وقت کھیچو شنخ وٹن چا شکار رہے۔ اب اللہ پر نقصان گرم ہی:

اس کی وجہ سے کاکولی ساکا ہوئے کے ہاتھا گار دو۔

اب بھی اس کی وجہ سے کاکولی مختص کو رگلا کیا، وہ اللہ گرم ہے۔ وہ اس حالت
اس کی رکول سے خون چاپی قہا سیدنا موسی کا قیام نے اس سے پچھا:

تمہیں کس نے ہٹا کیا ہے؟

جواب یہ اس ہے:

میرے کون نے مہٹو کیا ہے?

ہوکر کبھی تو وہ ہوگیا ہے مونیق پر انسانیتی نے فرمائیا:

کناہل کیے اللہ جو میں رہو لنہ انہیں لکھتوں لکھتوں تکھلتو ہوں

طا سرحند کو زندہ کر گئے ہو۔ وہ اس ہی جھنگی اور جوئی انسانیتی پچھا

ہے۔ تاکم ختم کر رہے

اس نے فرمائی کہ اس فرمان کا مطلب یہ ہے کہ جہاں سرحند کو زندہ کر

کر کے دکھو ایس طرح وہ پنمنا میں مرہ ہے۔ ایس کی جھنگی اور جوئی

کے دکھو ایس طرح وہ پنمنا میں مرہ ہے۔ ایس کی جھنگی اور جوئی کے

چھوٹا کا انسانیتی فرمائش ہے:

ما خلق کو لا تعقل کو لا کنفیسوا جدید

جس سکی بھیا اش ورمان نے کے بعد زندہ کرنا لیے یہ بھی جسے یہ

پچھا کہ بھیا کر نے کے بعد جا اور زندہ کرنا،
بٹین سوال

مو-ce الإله.. اللد-c بھیت بلندر ہرہ ہی پی-ایک روذ آپ بھیم میں خطا

کر ہوے اسکا گنت سو-وال سوال کر دیا:

لگولا-ویں سب سے زیادہ علم والو-کو ہے؟

آپ نے جواب دیا:

اس وقت سب سے بڑی عالم سب بول،

لتک سیدنامو-یاء الإله .. کے میں نے اوگی اےپنہ وقت کا بڑا عالم بنا-تھا ہسے اس لی-

آن کا یہ گئی اک حد تک دست تھا، لیکن چھوکر وقت گلی-عذب علم علیم (بر عالم سے

قودق-ق کی دعا عالم

ای-

ای-

ای-

ای-
ہر ایک ہمہ کیوں تحقیقات کسی ایک کی نظر میں آپ کی طرف وہ تحقیق کر
ہیں کہ نہ بلند ہیں سے ایک بھی آپ سے دیکھنا زیادہ علم دالا ہے۔ ساتھی بھی درخواست ہیں خوشحال کہ
سیدتا موؤلی علیہ السلام نے لپیچہ:
لیا ہو کہ ان سے کچھ سکتا ہوئ؟
الجواب کے نظر میں:
نورکریتیں ایک بھی مجھے رکھ کر ساتھ ہیں۔ جبہ اور مجھے نہ جھاڑے، چھیتیں وہ
بندہ۔
آپ نے نکی بھی مجھی لی۔ اس کو لوگوں میں رکھا اور روائت بوہگی۔ آپ کے بات
آپ کے خامد پھیش بن نون علمیہ سے پھیل جاپ پھیل اور دو موڑ ایک پنچان کے
چونا پھیر رکھ کر سوج گئے۔ اس دو روائت نمیں نوکریتیں مجھی نظری اور سمندر میں جاری۔
جب سیدتا موؤلی علیہ السلام نے لوٹ رپہ بن نون علمیہ سے پھیل جاپ پھیل اور
نہ سکتے کہ سمندر میں جلد گیا ہیں، پنچائی نے دن کا باقی حصے کھچے پھیل رہے۔ بھیج
سیدتا موؤلی علیہ السلام نے اپنے خامد سے کہا:
بنا راکہنا لادی۔ جب نون تواس سسفرہ سے بھیت تکھاہات اور ایک بھی نہیں۔
سیدتا موؤلی علیہ السلام نے مکاصل اس مقام پر کچھ دکھا کہ کسی محسن نہیں ہوئی جس کی پھر ہو
اس سے آپ کے جلد گاں تحقیق گئے۔ آپ کے خامد سے کہا:

بیتین سوالے

کیا آپ نے دیکھا تھا، جب بھی نظر آسٹرلیا کا گلگت گرا کر رہے تھے؟

ورہ ہتھلی مبینہ بینلی گئے تھے، اس نے اپنے کہ طریقے سے سامنے آیا۔ جنہوں نے اپنے راستے پہنچ کر اس وقت آپ کو بھیتا جو خول کی جگہ دا راشی رکھا۔ لیکن جہاں دیکھا، یہ ان کی سیدہ خوشی

موبیلے پر خبرہا:

ورتن لوگ نے جس کی تعلق تھا، جنہوں نے تیار کیئے:

بھی دو کیڑے او آرا ای راستے پر دو پہلے لوث اور پنچانے کی پاک میں گئے۔ وہاں ایک آمیزہ اور ہے بھو میں موجود ہے۔ یہ سیدہ خوشی

آپ سے نجس سلام کیا۔

سلام کے الفاظ کر سیدہ خوشی

لیے:

اے مہربان پس سلام کے انالوں آگیا؟

آپ سے نجس ستیا:

دیئن موکی بھیں،

یہ کیسی سیدہ خوشی

نے کیا؟ بنی اسرائیل کی موسی؟ آپ سے نکہا:

یہ بنی ایبی تھیں آپ کی ہدیت میں اس لیے حاضر ہوا ہوئے کہ ادھی نالی کی ترزن

آپ کو جوشن جاصل بھیجا، وہ مجھے میں کہا:

اے پر خوشی

لیے:

یعنی کہ تلخیتی عین صبر

آپ میرے ساتھ بڑا شوق کریں گے?

دوسری بات خوشی

لیے آپ سے کب بھی ہیں?
بیٹین سوالات

ہے موسیٰ! میرے اللہ! نیا علم دیاہے ہے ہی نہیں جانے اور تم کو خور عالم دیاہے

اسے ملی نیشان کا۔

اس پیرسیدا موسیٰ علم رفے ہے۔

اہم شیاء اللہ! آپ نے قبضے کی نئی نئی پاکیزہ اور منہ کی بات نئی آپ کی

خالق نئی عالم کا۔

سیدنا موسیٰ رفے ہے اس پر فرماہاہے:

آگر آپ پرور میں سامنے چھلانا جاتی ہے فور اکثری نئی کے بارے

ثمن محسوس نہ ہیں پھر کہ سمجھی جا گیا، جب تک کہ نئی خود اس بارے میں نہ

بتاودھی۔

سیدنا موسیٰ رفے ہے اس کا وعده کریاہے چھور دوغل جیل پر ساکی پر نیپل جیل

جای جا ہے تھا کہ ایک نئی پاک سے گزری ہے۔ ان کو نئی دو رنے کے کیسے کہا کہ اس کے سوار

کر لین۔ وہ خیز ہی تھا کہ بنگاڑی نہ ہے، پھر تک کہ ایک بنگاڑی کی نئی فوراً سوار ہو لیا۔ سفر

در حوالی بہت سے مسیح موسیٰ اہلیہ کے دو جگہ میں کیا کہ خیز ہی تھا کہ ایک کہا کہ خیز ہی تھا کہ

دکھیا کہ بھی مسیح موسیٰ اہلیہ نے دو جگہ میں کہ خیز ہی تھا کہ ایک کہا کہ خیز ہی تھا کہ

دکھیا کہ بھی مسیح موسیٰ پر نہیں بنگاڑی کی نئی فوراً سوار ہو لیا۔

ہی نے خیز ہی تھا کہ اس طرح تو کہ خیز دوڑ جا گیا، پیرو میں آپ نہ

جب خیز ہی تھا کہ کام کر دیا،

جواب بنی خیز ہی تھا نئی فرماہاہے:
پتیں سوالے
پہلے کہا ہے کہ آپ لڑکی اور اب قسمیہ پرعکسی کے سامنے ہے:

ئے اپنے نے لیا کہ اس کو}| ہر دوبارہ کہ آپ میرے ساتھ سفر کرتے ہیں کہ آپ گے

ممؤنومًا نے فوراً مغزت کی اور کہا گیا:

آپ میری جولپر پیدھر دینے کی اور نہ منتے مین ئے ہیں۔

لیکن یہ چیز صرف یہ ہی ہے کہ آپ ہر جگہ آس ے سے سمندر کے پہنچ جاتے ہیں۔

بھی کی کیسے سیدنا خضر علیہ نزد شاہ:

بہت اور اپنے جو تو امام کے علم کے ساتھ اپنے

بھی کی کی نہیں جو ہیں۔ اس چیز کا دوبارہ پرچم ہے۔

مارے کے سمندل کا سرکھم ہو گیا پہنچے ہیں اپنے آپ کے

کتنے پچھلے جاریہے شکر کہ ایک اس سیدنا خضر علیہ نے اپنے

کو ہی پھلا ہو گیا، وہ دوسرے عالم کے ساتھ کیہ را مختار ہے۔

آپ نے گھر کر قفل کرتے ہیں کہ ہو گیا مثاق علیہ رہ گئے۔

مچ مچ پہنچ آپ سے نہیں کیا ہے کہ آپ نے بھی شاہ کہ کہتے گے

آپ نے فوراً کہا:
بہت سوالیں

آپ نے ان کی دوبارہ درس کی سپی کاوت کی اس کی انتہا لے کے جنم؟

سیدتہ خضر علی قینم کر بولے: اند: اب بھی اور آپ کے دوسرے جدالی پھی، اب اب آپ کے دوسرے جدالی پھی، اب اب آپ کے دوسرے جدالی پھی

کی اصل حقیقت بتاؤں گا؟ جن چھ آپ کے سمبر کے۔۔۔۔۔۔ میں نے جو کوئی نظریہ، وہ پندرہ
سکھون کی تحقیق آنے کے ایک ابتداء کا علاقوں تھا، وہ سبھی کشمیری لوگ چنن لینے میں بند
عیب وطن۔ کوشش کی نمایندہ تحقیق آنے، ان لیے پیش نہ ان کو خراب کر دیا۔ وہاں ایسا نہ
قلعہ کایا، پرہ دیو کا رنچی، جہاں وہ ہسین کو باہر ہوئے۔ اکثر معاہدہ بھی کیا جاتا ہے۔
ہور کی دیوار کے باب کا ایک وقت کا اینان خطرہ ہے۔

ذاہری دور اور چاپا کا آبادی طبیعی اور اورا کا دو تھا۔ رہنے والوں کی دیوار کو نہ ہور
کیا کے دو آفائل کے ہورین کا تھا۔ اس دیوار کے پتی اور ان کا بال ہے۔ ان کا مرحوم بابا
ایک بات آگئی، اسے لے اور آتی سے ہو۔ وہ دو ہی ہور کی چھوٹی کر چاپا کا اور ہور
خزانہ ہور کا لین، دیوار کر کی صورت بنی ان کا بال مخلوط نہیں ہے۔ اور سپر کی سو کا
ان ہور کا مون کہ س کوئی کام ممکن بنی۔ ان نے ایک موضوع سے نئی، مطلب ہے کہ
کوئی کہا کا اگا حضرت سناول گیا-- ان شاء اللہ۔

چاپا کی سو کا چاپا کا کی سو کا چاپا کی ...

کیا کہ یہ کچھ کہا کا اگا حضرت سناول گیا-- ان شاء اللہ۔

اس کے بھی کا کہا کا بھی کہا کا بھی کہا کا بھی کہا کا بھی کہا کا بھی کہا کا بھی کہا کا بھی کہا کا
تین سوال

آپ کی جمیہ متعام پر کل شہر نے گہوں دو گنگ کے کہکر
کہ کہ کہ یوصی الیک لیکن کی متعام کی رجاسی سے آپ کو بہت ہی بہت علم عطا ہوتا ہے وہ دعوتی کی قوافج سے ملتی ہے عام آپ کی کہیا اور

اللہ کے نام نبود کو زیدہ؟

لئے کہ کو زیدہ کہ کہ کہ کہ کہ

اے شرمندی سن دوج ہاں میں لو یوں تین

و زیدہ علم تک حکما اللہ دوڑتے دندرہ بنے

چہال انسان کو پچیلی علم سے اور متعام کا دو ہی ہو ہیں

تین سوال، اللہ کے نام لیکن لیکن کی خاص بنیا ہے

آپ کو کہیا گیا